بعون اللہ تعالیٰ

اسرار قادری

مولفہ

جناب فیضمآب حضرت باہو ولد بایزید سہری
قادری عرف آوان ساکن قلعہ شور

۱۳۲۶ھ

مفید عام پریس شہر سیالکوٹ میں

باہتمام
منشی رحیم بخش ایڈیٹر انوار الاسلام سیالکوٹ
کے چھپا ہے

اسرار قادری

مؤلفہ

جناب فیضمآب حضرت باہو ولد بایزید
سروری قادری عرف آوان ساکن
قلعہ شور

مفید عام پریس سیالکوٹ میں
باہتمام منشی رحیم بخش ایڈیٹر انوار الاسلام سیالکوٹ کے چھپا
قیمت فی جلد ۶ ر

کہا بیشمار مردہ کو پال کس کام آوے گا۔ کسی نے سا تم کو کہا تمہیں کچھ ضرورت ہے کہا ہاں۔ پھر مانگو۔ کہا میرا دل چاہتا ہے کہ میں تمہیں دیکھوں اور تو مجھے۔ کہا ہاں۔ بنظر عبرت ایک دوسرے کو دیکھ کسی نے اگر تھوڑی سی ہی عبرت نہ کی ہو۔ وہ متاثر کرنے سے مستغنی ہو جاتا ہے نصیحت سے۔ اور کہا کہ تین قسم کے آدمیوں سے دور ہو۔ ایک عالم غافل و قاری مداہن۔ اور متصوف جاہل سے اگر کوئی چاہے۔ کہ میرا دین و جان و مال صحیح و سلامت رہے۔ تو وہ خلقت سے عزلت اختیار کرے۔ کیونکہ فی زماننا عزلت کی از حد ضرورت ہے۔ اور یہ السلامت فی الواحدۃ کا زمانہ ہے۔ اور پھر اوس نے سب دنیا فضول ہے۔ مگر پانچ چیزیں ایک روٹی کی سد رمق ہو دوسری پانی کہ مسکن عطش ہو۔ تیسری کپڑا کہ بدن کو ڈھانپے۔ چوتھا گھر قابل گذارہ۔ پانچواں علم کہ اوس پر عامل ہو۔ اور پھر کہا وہ گناہ جو بوجہ شہوت ہو۔ توقع اس کی بخشش ہو سکتی ہے۔ جو نخوت و کبر سے ہو۔ وہ ہرگز معاف نہیں ہو گا۔ کیونکہ شیطان کی بغیر مانی کبر ہی کے باعث تھی۔ اور آدم کا پھسلنا بوجہ شہوت۔ غلام قادریا مرید باہو کا جواب سنوائے ولیوں کے تذکرہ کرنے والو کہ سلک سلو سالکان سلوک دو قسم پر ہوتی ہے۔